4923CH08

سبق - 8

بات سے بات

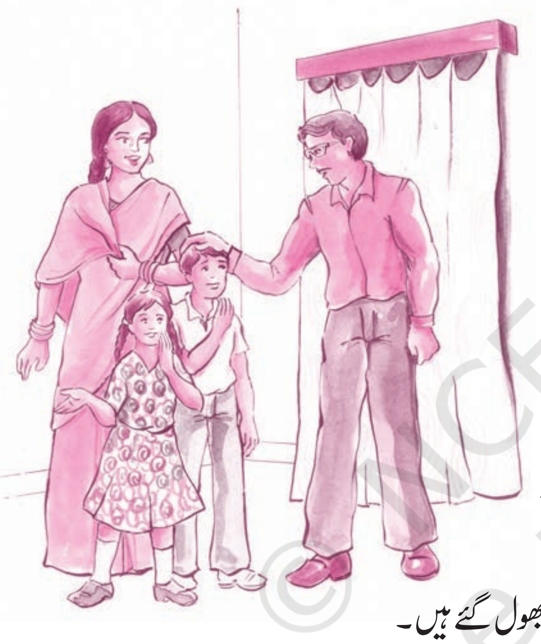

شاہین : ارے بھائی جان! السلام علیکم

بھائی : وعلیکم السلام، آؤ آؤ خوش رہو۔ کیسی ہو؟

شاہین : اللہ۔ بھائی جان! آپ کو فرصت کہاں کہ ہماری خبر لیں۔

بچّہ : ماموں! ماموں! ہم آ گئے۔ آپ تو آتے ہی نہیں۔

شاہین : بیٹے! یہ کیا بات؟ سلام نہ دعا۔ لگے اِدھر اُدھر کی باتیں بنانے۔

بچّہ : امّی! آپ ہی نے تو کہا تھا کہ ماموں راستہ بھول گئے ہیں۔

امّی : ارے شاہین تم کب آئیں؟ ماشاءاللہ۔ ماشاءاللہ۔ گڈّو میاں بھی ہیں۔

شاہین : امّی جان! السلام علیکم۔ آپ لوگ بہت یاد آ رہے تھے۔ وہ بھی یاد کرتے ہیں۔

بچّہ : نانی جان! آداب عرض!

امّی : خوش رہو، بڑی عمر ہو۔ اپنی امّی کا کہنا مانا کرو۔ دل لگا کر پڑھ رہے ہو نا؟ اپنے ماموں کی طرح ڈاکٹر بننا ہے تمھیں۔

بھائی : امّی! کیا آپ کھڑے کھڑے ہی باتیں کریں گی؟ اور بھئی شاہین! ہمارا قصور معاف کرو۔ بیٹھ کر بھی تو

باتیں ہوسکتی ہیں۔ اب کچھ ناشتہ واشتہ بھی ہوجائے۔

ملازم : ارے چھوٹی بی بی! آپ کب آئیں۔ اور یہ شیطان کا خالو بھی آیا ہے۔ ہنستا ہے۔

شاہین : سلام راموکا کا! آپ خیریت سے ہیں؟

ملازم : شکر ہے اوٗ پر والے کا۔

بچّہ : جاؤ ہم نہیں بولتے۔ شیطان کا خالو کیوں کہا ہمیں؟

شاہین : ارے! کیسے بول رہے ہو؟ راموکا کا ہم سب کے بڑے ہیں۔ ادب سے بات کرو۔

ملازم : رہنے دیں بی بی۔ میری جان آپ پر نچھاور۔ یہ نٹ کھٹ تو مجھے سب سے زیادہ پیارا ہے۔ میرا ہے ہی کون؟

(گلا رُندھ جاتا ہے)

بچّہ : انکل! پلیز ہمیں معاف کردیجیے۔

امّی : راموکا کا! آپ بوا سے کہہ کر ناشتہ لگوائیے اور گڈّو میاں کے لیے مٹھائی لائیے۔

بھائی : امّی ذرا دیکھیے۔ شاہین کتنی دبلی ہورہی ہے۔ اس کا میاں تو کچھ خیال ہی نہیں کرتا۔

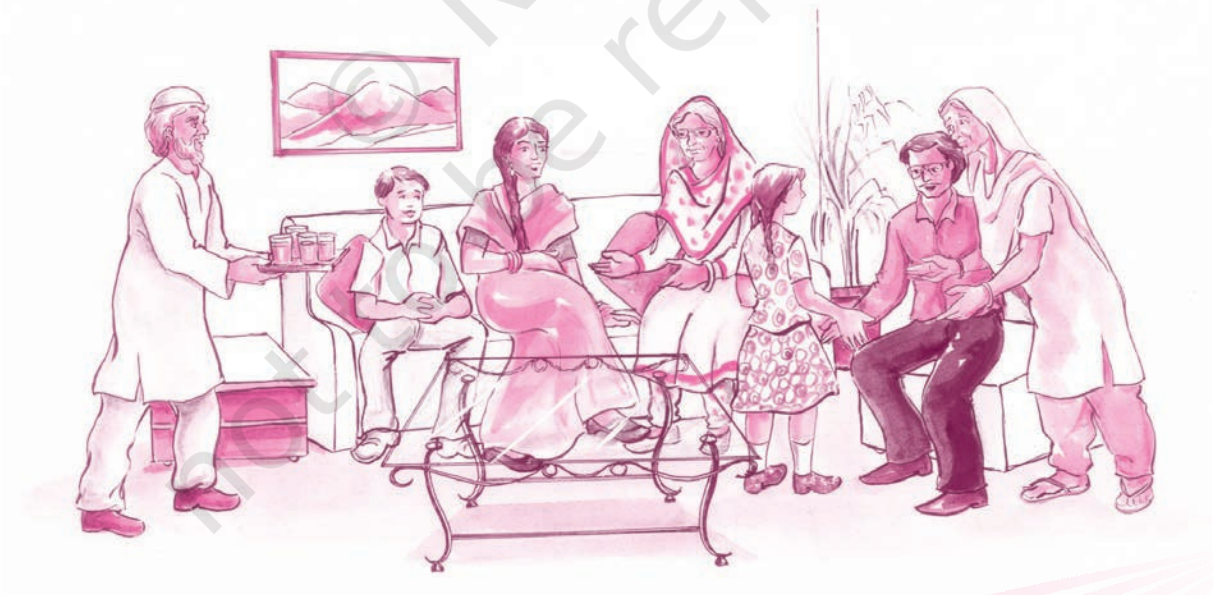

بوا : اے ہے۔ شاہین بیٹا! آپ کا رنگ کتنا دب گیا ہے۔ میرے منہ میں خاک۔ بخار وخار تو نہیں ہے؟

شاہین : دیکھیے امّی! بھائی جان اور بُوا کو، مجھے بنا رہے ہیں۔ اچھّی بھلی تو ہوں۔ ہاں نہیں تو.......... بُوا آپ کیسی ہیں؟ بچوں کا حال کیا ہے؟

بوا : ارے بیٹا۔ لڑکا تو دُبئی جا کر ہی بھول گیا۔ لڑکی کا میاں، اسے تو، بس کیا کہوں۔

امّی : اے ہے، بوا! تم کو کیا تکلیف ہے۔ ماشاء اللہ اپنا کھا رہی ہو۔ اپنا پہن رہی ہو۔ لڑکی کو اپنے پاس ہی بلا لو۔ وہ کوئی بوجھ تھوڑی ہی ہے۔

بوا : گھر گھر کی یہی کہانی ہے۔

شاہین : بُوا! غم نہ کرو۔ اللہ سب دیکھ رہا ہے۔ بہتر ہی کرے گا۔

امّی : ایسی باتوں سے بڑا ہَول آتا ہے۔ اللہ سب کی پریشانیاں دور کرے۔

بھائی : امّی! ہمیں تو بس کام کرنا چاہیے۔ جو ہمارا فرض ہے۔ اُسے خوب دل لگا کر پورا کریں۔ نتیجہ اللہ پہ چھوڑ دیں۔

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

شیطان کا خالو	شرارتی بچّوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے
جان نچھاور کرنا (محاورہ)	گہری محبت کا اظہار کرنا
نٹ کھٹ	شرارتی
رنگ دب جانا (محاورہ)	رنگ سانولا ہونا

میرے منہ میں خاک (محاورہ) : بُرا اثر ہونے یا بُری نظر نہ لگنے کے لیے بولا جاتا ہے

ہَول آنا : ڈرنا، گھبرانا

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ شاہین نے بچے کو کس بات پر ٹوکا؟

2۔ نانی نے نواسے کے لیے کیا دعا اور نصیحت کی؟

3۔ بھائی نے بہن سے یہ کیوں کہا کہ ''ہمارا قصور معاف کرو''؟

4۔ راموکا گلا کس بات پر رُندھ گیا؟

5۔ شاہین نے بوا کو کس طرح تسلّی دی؟

3۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1۔ بیٹے! یہ کیا بات؟ سلام نہ دعا۔ لگے..............کی باتیں کرنے۔

2۔ امّی! کیا آپ..............ہی باتیں کریں گی؟

3۔ راموکا کا ہم سب کے بڑے ہیں۔..............سے بات کرو۔

4۔ امّی! ذرا دیکھیے۔ شاہین..............دبلی ہو رہی ہے۔

5۔ ایسی باتوں سے بڑا..............آتا ہے۔

4۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

فرصت نٹ کھٹ قصور تکلیف نتیجہ

5۔ مثال کے مطابق حصّہ ’الف‘ اور حصّہ ’ب‘ کے صحیح جوڑ ملائیے:

الف	ب
آداب	تکلیف
خیالات	فرض
حالات	شیطان
تکالیف	ادب
فرائض	نتیجہ
شیاطین	خیال
نتائج	حال

6۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

خوش بھولنا بڑے بَھلی

7۔ غور کرنے کی بات:

”ناشتہ واشتہ“ اور ”بخار وخار“ یہ الفاظ دو ٹکڑوں سے بنے ہیں۔ پہلا بامعنی ہے دوسرا بے معنی۔ گفتگو میں ایسے الفاظ عام طور سے آتے ہیں۔ اس سے ہماری گفتگو رواں ہوجاتی ہے۔

8۔ عملی کام:

☆ اس کہانی میں جن رشتوں کا ذکر ہوا ہے ان کی فہرست بنائیے اور ان رشتوں پر ایک ایک جملہ لکھیے۔

☆ اس سبق سے ضمیر متکلم، حاضر اور غائب کی دو دو مثالیں تلاش کرکے اپنی کاپی میں لکھیے۔